سوال

وضوسے بچے پانی کے پینے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وضو کا بچا ہوا پانی کیا پیا جاسکتا ہے؟ اور کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اس پانی سے شفاء حاصل ہوتی ہے؟ ازراہ کرم بالتفصیل جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضوسے بچا پانی پاک ہوتا ہے اورپینے کے علاوہ دوسرے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے: سائب بن یزید کہتے ہیں کہ میری خالہ مجھے آنحضرت ﷺ کے پاس لے گئیں اورعرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ میرا بھانجا ہے اور پاؤں کے درد سے بیمار ہے۔ آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی پھر آپ ﷺ نے وضو کیا تو میں نے آپ ﷺ کے وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا۔ پھر آپ ﷺ کے پیچھے جا کر کھڑا ہوگیا۔ (صحیح بخاری :190) اسی طرح حضرت علی کے متعلق وارد ہے کہ انہوں نے عصر کی نماز کےلیے وضو کیا اوراس وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پی لیا اور فرمایا: میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ (سنن نسائی :130) درج بالا روایات سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ نے خود بھی وضو کا بچا ہوا پانی پیا اور آپ ﷺ کے سامنے پیا بھی گیا لہذا وضو کا بچا ہوا پانی پینے میں استعمال ہوسکتا ہے۔ باقی رہی یہ بات کہ اس میں شفاء ہوتی ہے تو اس بارے میں ہمیں کوئی دلیل نہیں مل سکی۔ وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ